Al Hubab, 3-8-2021

جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو پیچھے چھوڑ دیا

اُردو یونیورسٹی میں آن لائن ہندی لیکچر سیریز کا اختتام۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 2 اگست (یو این آئی) جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آن لائن لیکچر سیریز آدھونک ہندی ساہتیہ کی دشا میں (عصری ہندی ادب کی سمتیں) کے اختتام کے موقع پر گزشتہ جمعہ کی دوپہر منعقدہ پروگرام میں بطور مہمان خصوصی اس خیال کا اظہار کیا۔ شعبہ ہندی نے سات روزہ لیکچرز سیریز 19، 23 اور 26 تا 30 جولائی 2021 کو انعقاد عمل میں لایا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے بنارس کی ناگری ناٹک منڈلی اور الہ آباد کے تھیٹر کے بارے میں کہا کہ یہاں جو مذہبی اتحاد و ہم آہنگی ملتی ہے وہ دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی میں ہندی کے تعلق سے اتنے اچھے خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ یہی ہم آہنگی ہے۔ ثقافت کے جال بُنل کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے بچھروا کے متعلق بھی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے مہابھارت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ [?] کرم [?] (جیسی کرنی ویسی بھرنی) کا پھل ملتا ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کہا کہ حقیقت کو سمجھنے کے لیے ہر ایک کے خیالات کو جاننا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہر کوئی اپنے حدود کا خیال رکھے تو مشکلات پیدا نہیں ہوتیں۔ مہمان مقرر، معروف ادیب اور نقاد، پروفیسر پرتاپ سہگل نے اسٹیج، تھیٹرز اور کہانی کی اسٹیج پر پیشکش پر گفتگو کرتے ہوئے آسان طریقے سے اسٹیج پر کہانی کی پیشکش کے لیے درکار ضروریات کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ ڈرامہ دلچسپ ہو تاکہ سامعین اسے قبول کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندی کہانی، غیر ملکی زبانوں کی کہانیاں، شاعری، افسانے اور سوانح عمری بھی اسٹیج کی جا رہی ہیں۔ کنوینر، ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، صدر شعبہ ہندی، نے لیکچر کے موضوع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ ڈرامہ زندگی بھی ہے اور زندگی کی جھلکیاں بھی ہے۔ انہوں نے لیکچر سیریز کی رپورٹ بھی پیش کی۔ پروفیسر شبھو دیو شرما نے اپنے صدارتی خطاب میں ماہرین کی جانب سے دیے گئے لیکچرز کے موضوعات پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر بھیم سنگھ، پروفیسر وجے بہادر سنگھ، محترمہ منیشا کلشریشٹھ، پروفیسر معراج احمد، ڈاکٹر اے جے نوادیے، ڈاکٹر وویک دوبے اور پروفیسر پرتاپ سہگل کے خیالات سے اتفاق کیا۔

Aadab Telangana

جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو پیچھے چھوڑ دیا

اُردو یونیورسٹی میں آن لائن ہندی لیکچر سیریز کا اختتام۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد 2/اگست (پریس نوٹ) جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آن لائن لیکچر سیریز ''آدھونک ہندی ساہتیہ کی دشائیں'' (عصری ہندی ادب کی سمتیں) کے اختتام کے موقع پر گذشتہ جمعہ کی دوپہر منعقدہ پروگرام میں بطور مہمان خصوصی اس خیال کا اظہار کیا۔ شعبہ ہندی نے سات روزہ لیکچرز سیریز 19، 23 اور 26 تا 30 جولائی 2021 کو انعقاد عمل میں لایا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے بنارس کی ناگری ناٹک منڈلی اور الہ آباد کے تھیٹر کے بارے میں کہا کہ یہاں جو مذہبی اتحاد و ہم آہنگی ملتی ہے وہ دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی میں ہندی کے تعلق سے اتنے اچھے خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ یہی ہم آہنگی ہے۔ ثقافت کے تال میل کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے پنچتنترا کے متعلق بھی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے مہابھارت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ''کرم'' (جیسی کرنی ویسی بھرنی) کا پھل ملتا ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کہا کہ حقیقت کو سمجھنے کے لیے ہر ایک کے خیالات کو جاننا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہر کوئی اپنے حدود کا خیال رکھے تو مشکلات پیدا نہیں ہوتیں۔ مہمان مقرر، معروف ادیب اور نقاد، پروفیسر پرتاپ سہگل نے اسٹیج، تھیٹر اور کہانی کی اسٹیج پر پیشکش پر گفتگو کرتے ہوئے آسان طریقے سے اسٹیج پر کہانی کی پیشکش کے لیے درکار ضروریات کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ ڈرامہ دلچسپ ہوتا کہ سامعین اسے قبول کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندی کہانی، غیر ملکی زبانوں کی کہانیاں، شاعری، افسانے اور سوانح عمری بھی اسٹیج کی جارہی ہیں۔ کنوینر، ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، صدر شعبہ ہندی، نے لیکچر کے موضوع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ ڈرامہ زندگی بھی ہے اور زندگی کی جھانکیاں بھی ہے۔ انہوں نے لیکچر سیریز کی رپورٹ بھی پیش کی۔ پروفیسر رشبھ دیو شرما نے اپنے صدارتی خطاب میں ماہرین کی جانب سے دیئے گئے لیکچرز کے موضوعات پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر بھیم سنگھ، پروفیسر وجے بہادر سنگھ، محترمہ منیشا کلشریشٹھ، پروفیسر معراج احمد، ڈاکٹر اجے نواریہ، ڈاکٹر وویک دوبے اور پروفیسر پرتاپ سہگل کے خیالات سے اتفاق کیا۔ ریسرچ اسکالرز، پرینکا کماری نے کاروائی چلائی اور ابھیشیک رنجن نے شکریہ ادا کیا۔ شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر جی وی رتناکر، ڈاکٹر ڈی سیشو بابو، ڈاکٹر پٹھان رحیم خان اور ڈاکٹر ابو ہریرہ بھی موجود تھے۔

HINDI MILAP 3 AUG 2021

मानू की व्याख्यान श्रृंखला-7 एवं समापन समारोह संपन्न

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी, हैदराबाद के हिन्दी विभाग द्वारा आयोजित 'आधुनिक हिन्दी साहित्य की दिशाएँ' व्याख्यान श्रृंखला-7 एवं समापन समारोह का दृश्य।

हैदराबाद, 2 अगस्त-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी, हैदराबाद के हिन्दी विभाग द्वारा आयोजित 'आधुनिक हिन्दी साहित्य की दिशाएँ' व्याख्यान श्रृंखला-7 एवं समापन समारोह का आयोजन किया गया।

आज यहाँ जारी प्रेस विज्ञप्ति के अनुसार, व्याख्यान श्रृंखला में मुख्य अतिथि के रूप में मानू के कुलपति प्रो. सय्यद ऐनुल हसन ने भाग लिया। उन्होंने विषय की सराहना करते हुए कहा कि यह विषय है बहुत अद्भुत है। उन्होंने कहा कि इस आयोजन से जो समन्वय देखने को मिलता है, वह दुनिया में कहीं और नहीं मिलता। मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी में हिन्दी के इतने अच्छे विचार आ रहे हैं, यही तो समन्वय है। हिन्दी साहित्य की सराहना करते हुए उन्होंने कहा कि आधुनिक हिन्दी साहित्य यूरोपीय साहित्य को भी पीछे छोड़ चुका है।

विशेष अतिथि प्रभारी कुलसचिव प्रो. सिद्दीकी मोहम्मद महमूद ने अपने संबोधन में कहा कि सत्य को समझने के लिए सभी के विचारों को जानना जरूरी है। सब लोग यदि अपनी-अपनी सीमाओं में रहें, तो मुश्किलें पैदा ही नहीं होंगी।

कार्यक्रम की शुरुआत संयोजक डॉ. करन सिंह ऊटवाल (अध्यक्ष, हिन्दी विभाग, मानू) ने व्याख्यान के विषय का परिचय देते हुए भरतमुनि, शेक्सपियर और प्रो. देवेन्द्र राज अंकुर के उदाहरण प्रस्तुत करते हुए किया। उन्होंने कथा साहित्य के नाट्य रूपांतरण को स्पष्ट किया। मुख्य वक्ता प्रसिद्ध साहित्यकार एवं समीक्षक प्रो. प्रताप सहगल ने कहानी के मंचन, रंगमंच और नाट्य रूपांतरण पर विशेष रूप से चर्चा की। उन्होंने कहानी के मंचन को सरलता से प्रस्तुत करने की बात कहते हुए कहा कि मंचन का दायित्व है कि वह मनोरंजक हो, ताकि दर्शक उसे स्वीकार करें। साथ ही यह भी कहा कि हिन्दी कहानी, विदेशी भाषाओं की कहानियों का मंचन, कविता, कथा साहित्य और आत्मकथा का भी मंचन हो रहा है।

डॉ. करन सिंह ऊटवाल ने श्रृंखला के सातों दिनों की संकल्पना पर चर्चा करते हुए कहा कि इसकी विशेषता ऐतिहासिक है। इसके उद्घाटन समारोह में प्रभारी कुलपति प्रो. एस.एम. रहमतुल्लाह उपस्थित थे और समापन समारोह में नवनियुक्त कुलपति प्रो. सय्यद ऐनुल हसन उपस्थित हैं। साथ ही सातों व्याख्यान की चर्चा करते हुए आईएमसी टीम की सराहना करते हुए हिन्दी विभाग के सभी सदस्यों का आभार प्रकट किया।

समापन समारोह के अध्यक्ष प्रो. ऋषभदेव शर्मा ने अपने अध्यक्षीय भाषण में सात दिन की व्याख्यानमाला के विषयों पर चर्चा करते हुए विषयों विशेषज्ञों के विचारों पर सहमति जताई। भारतीय आदिवासी साहित्य के वक्ता डॉ. भीम सिंह के वक्तव्य की चर्चा करते हुए उन्होंने कहा कि विषय को बड़े विस्तार और शास्त्रीय ढंग से प्रस्तुत किया। अगले वक्ता प्रो. विजय बहादुर सिंह के विषय शोध की नयी दिशाएँ पर चर्चा करते हुए कहा कि लोकप्रियता और गंभीरता साथ-साथ हो सकती। हिन्दी कथा साहित्य के केंद्र में स्त्री विषय की मुख्य वक्ता की बात कहते हुए उन्होंने कहा कि वह कहती है कि स्त्री लेखन को स्त्री लेखन न कहकर केवल साहित्य कहें। प्रो. मेराज अहमद के विषय 'मुस्लिम साहित्यकार : मुस्लिम समाज' पर चर्चा करते हुए कहा कि प्रो. मेराज अहमद कहते हैं कि मुस्लिम विमर्श जैसा कोई विमर्श अभी अस्तित्व में नहीं है। हिन्दी दलित कहानी के सरोकार पर डॉ. अजय नावरिया के विचार बहुत सुचिंतित, सुविचारित और उदाहरणों से परिपुष्ट रहे। कथा साहित्य का नाट्य रूपांतरण विषय पर प्रो. प्रताप सहगल ने जिन विषयों की चर्चा की, उनका विवरण देते हुए कहा कि सूत्रधार की बहुआयामी भूमिका होती है। कहानी का मंचन या कहानी का नाट्यरूपांतरण नए समय की उपलब्धि है। कार्यक्रम का संचालन प्रियंका कुमारी (शोधार्थी हिन्दी विभाग, मानू) ने किया। धन्यवाद ज्ञापन अभिषेक रंजन (शोधार्थी हिन्दी विभाग, मानू) ने किया। समापन समारोह में हिन्दी विभाग के प्राध्यापक डॉ. जी.वी. रत्नाकर, डॉ. डी. शेषु बाबू, डॉ. पठान रहीम खान और डॉ. अबू होरैरा उपस्थित थे।

راشٹریہ سہارا

جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو پیچھے چھوڑ دیا

مانو میں آن لائن ہندی لیکچر سیریز کا اختتام ۔ وائس چانسلر کا خطاب

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آن لائن لیکچر سیریز ''آدھونک ہندی ساہتیہ کی دشائیں'' (عصری ہندی ادب کی سمتیں) کے اختتام کے موقع پر بطور مہمان خصوصی اس خیال کا اظہار کیا۔ شعبہ ہندی نے سات روزہ لیکچرز سیریز 19، 23 اور 26 تا 30 جولائی 2021 کو انعقاد عمل میں لایا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے بنارس کی ناگری ناٹک منڈلی اور الہ آباد کے تھیٹر کے بارے میں کہا کہ یہاں جو مذہبی اتحاد و ہم آہنگی ملتی ہے وہ دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی میں ہندی کے تعلق سے اتنے اچھے خیالات کا اظہار کیا جارہا ہے کہ یہی ہم آہنگی ہے۔ انہوں نے مہابھارت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ''کرم'' (جیسی کرنی ویسی بھرنی) کا پھل ملتا ہے۔ مہمان مقرر، معروف ادیب اور نقاد، پروفیسر پرتاپ سہگل نے اسٹیج تھیٹر اور کہانی کی اسٹیج پر پیشکش پر گفتگو کرتے ہوئے آسان طریقے سے اسٹیج پر کہانی کی پیشکش کیلئے درکار ضروریات کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ کنوینر، ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، صدر شعبہ ہندی، نے لیکچر کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر رشبھ دیو شرما نے اپنے صدارتی خطاب میں ماہرین کی جانب سے دیئے گئے لیکچرز کے موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ ریسرچ اسکالرز، پرینکا کماری نے کاروائی چلائی کی اور ابھیشیک رنجن نے شکریہ ادا کیا۔ شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر جی وی رتناکر، ڈاکٹر ڈی سیشو بابو، ڈاکٹر پٹھان رحیم خان اور ڈاکٹر ابوہریرہ بھی موجود تھے۔

Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن 3 AUG 2021

جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو پیچھے چھوڑ دیا

اردو یونیورسٹی میں آن لائن ہندی لیکچر سیریز کا اختتام' پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد۔2/اگست (پریس نوٹ) جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آن لائن لیکچر سیریز ''آدھونک ہندی ساہتیہ کی دشائیں'' (عصری ہندی ادب کی سمتیں) کے اختتام کے موقع پر گزشتہ جمعہ کی دوپہر منعقدہ پروگرام میں بطور مہمان خصوصی اس خیال کا اظہار کیا۔ شعبہ ہندی نے سات روزہ لیکچرز سیریز 19، 23 اور 26 تا 30 جولائی 2021 کو انعقاد عمل میں لایا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے بنارس کی ناگری ناٹک منڈلی اور الہ آباد کے تھیٹر کے بارے میں کہا کہ یہاں جو مذہبی اتحاد و ہم آہنگی ملتی ہے وہ دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی میں ہندی کے تعلق سے اتنے اچھے خیالات کا اظہار کیا جارہا ہے کہ یہی ہم آہنگی ہے۔ ثقافت کے تال میل کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے پنچتنترا کے متعلق بھی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے مہابھارت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ''کرم'' (جیسی کرنی ویسی بھرنی) کا پھل ملتا ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کہا کہ حقیقت کو سمجھنے کے لیے ہر ایک کے خیالات کو جاننا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہر کوئی اپنے حدود کا خیال رکھے تو مشکلات پیدا نہیں ہوتیں۔ مہمان مقرر، معروف ادیب اور نقاد، پروفیسر پرتاپ سہگل نے اسٹیج، تھیٹر اور کہانی کی اسٹیج پر پیشکش پر گفتگو کرتے ہوئے آسان طریقے سے اسٹیج پر کہانی کی پیشکش کے لیے درکار ضروریات کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ ڈرامہ دلچسپ ہو تاکہ سامعین اسے قبول کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندی کہانی، غیر ملکی زبانوں کی کہانیاں، شاعری، افسانے اور سوانح عمری بھی اسٹیج کی جارہی ہیں۔ کنوینر، ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، صدر شعبہ ہندی، نے لیکچر کے موضوع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ ڈرامہ زندگی بھی ہے اور زندگی کی جھانکیاں بھی ہے۔ انہوں نے لیکچر سیریز کی رپورٹ بھی پیش کی۔ پروفیسر رشبھ دیو شرما نے اپنے صدارتی خطاب میں ماہرین کی جانب سے دیئے گئے لیکچرز کے موضوعات پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر بھیم سنگھ، پروفیسر وجئے بہادر سنگھ، محترمہ منیشا کلشریشٹھ، پروفیسر معراج احمد، ڈاکٹر اے جے نواریہ، ڈاکٹر وویک دوبے اور پروفیسر پرتاپ سہگل کے خیالات سے اتفاق کیا۔ ریسرچ اسکالرز، پرینکا کماری نے کارروائی چلائی کی اور ابھیشیک رنجن نے شکریہ ادا کیا۔ شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر جی وی رتنا کر، ڈاکٹر ڈی سیتو بابو، ڈاکٹر پٹھان رحیم خان اور ڈاکٹر ابو ہریرہ بھی موجود تھے۔

Sahafi e Deccan, 3-8-2021

جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو پیچھے چھوڑ دیا : پروفیسر سید عین الحسن

حیدرآباد، 2 اگست (یو این آئی) جدید ہندی ادب نے یوروپی ادب کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آن لائن لیکچر سیریز ''آدھونک ہندی ساہتیہ کی دشائیں'' (عصری ہندی ادب کی سمتیں) کے اختتام کے موقع پر گذشتہ جمعہ کی دوپہر منعقدہ پروگرام میں بطور مہمان خصوصی اس خیال کا اظہار کیا۔ شعبۂ ہندی نے سات روزہ لیکچرز سیریز 19، 23 اور 26 تا 30 جولائی 2021 کو انعقاد عمل میں لایا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے بنارس کی نگری تا مگھ ہندی اور الہ آباد کے تھمکر کے بارے میں کہا کہ یہاں جو مذہبی اتحاد و ہم آہنگی ملتی ہے وہ دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی میں ہندی کے تعلق سے اتنے اچھے خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ یہی ہم آہنگی ہے۔ ثقافت کے تال میل کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے پنچوں کے متعلق بھی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے مہابھارت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ''کرم'' (جیسی کرنی ویسی بھرنی) کا پھل ملتا ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کہا کہ حقیقت کو سمجھنے کے لیے ہر ایک کے خیالات کو جاننا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہر کوئی اپنے حدود کا خیال رکھے تو مشکلات پیدا نہیں ہوں گی۔ مہمان مقرر، معروف ادیب اور نقاد، پروفیسر پرتاپ سہگل نے اسٹیج، تھیٹرز اور کہانی کی اسٹیج پریزنٹیشن پر گفتگو کرتے ہوئے آسان طریقے سے اسٹیج پر کہانی کی پیشکش کے لیے درکار ضروریات کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ ڈرامہ دلچسپ ہو تاکہ سامعین اسے قبول کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندی کہانی، غیر ملکی زبانوں کی کہانیاں، شاعری، افسانے اور سوانح عمری بھی اسٹیج کی جا رہی ہیں۔ کنوینر، ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، صدر شعبۂ ہندی، نے لیکچر کے موضوع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ ڈرامہ زندگی بھی ہے اور زندگی کی جھلکیاں بھی ہے۔ انہوں نے لیکچر سیریز کی رپورٹ بھی پیش کی۔ پروفیسر شبھدیو شرما نے اپنے صدارتی خطاب میں ماہرین کی جانب سے دیے گئے لیکچرز کے موضوعات پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر بھیم سنگھ، پروفیسر وجے بہادر سنگھ، محترمہ منیشا کلشریشٹھ، پروفیسر معراج احمد، ڈاکٹر اجے نواریہ، ڈاکٹر وویک دوبے اور پروفیسر پرتاپ سہگل کے خیالات سے اتفاق کیا۔ ریسرچ اسکالرز، پرینکا کماری نے کارروائی چلائی اور ابھیشیک رنجن نے شکریہ ادا کیا۔ شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر جی وی رتناکر، ڈاکٹر ڈی سیتو بابو، ڈاکٹر پٹھان رحیم خان اور ڈاکٹر ابوہریرہ بھی موجود تھے۔